مالک اشتر قاتلِ عثمان رضی اللہ عنہ

پوسٹ نمبر 1

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ارشاد فرماتی ہیں:

"مالک اشتر پر سلامتی نہ ہو وہ میرا بیٹا نہیں ہے"

واقعہ کچھ یوں ہے مالک اشتر نے ایک اونٹ خریدا اور کسی سے کہا اسے سیدہ عائشہؓ کو دے آؤ اور ساتھ کہنا آپکا بیٹا مالک سلام عرض کر رہا ہے تو سیدہ عائشہؓ نے مالک اشتر کے سلام کا جواب نہیں دیا اور اسے بیٹا کہنے سے بھی انکار کر دیا

الحرکت اونٹ خریدلو پس میں نے ایک سردار سے ایک جوان اونٹ پانچ سو درہم کے عوض خریدا۔ پھر کہنے لگا اسے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہنا آپ کا بیٹا مالک آپ سے سلام عرض کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ یہ اونٹ قبول کر لیجیے اور اس پر سوار ہو کر اپنے اونٹ کی جگہ پہنچ جائیں۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس پر سلامتی نہ ہو اور وہ میرا بیٹا نہیں ہے اور اونٹ لینے سے انہوں نے انکار کر دیا۔ میں واپس اس کے پاس آیا اور اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان پہنچا دیا۔

کلیب کہتے ہیں کہ وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا پھر اپنی کلائی سے آستین ہٹائی پھر کہنے لگا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرنے والے کی موت پر مجھے ملامت کر رہی ہیں ...

مجھے اور مالک کو قتل کر دو پس میں ...

کو قتل کر دو اور میں پسند نہیں کرتا ...

دیں عاصم کہتے ہیں کہ میرے والد ...

آپ کو کیا فائدہ دیا وہ مجھ سے قریب ...

مقام آپ کے بعد ہی ہے کلیب ...

کے والد ماجد کہتے ہیں کہ وہ اپنے ...

اس نے خبر دی کہ امیر المومنین نے ...

جانے والے ہیں۔ پس میرے وال...

بیٹھ جاؤ بے شک یہ جھوٹی خبر ہے ...

بھی یہی سوال کیا کہ کیا تم نے ...

ایک سمت میں بیٹھا تھا۔ تھوڑ...

فلاں دن وہ شام کی طرف جا...

قسم میں نے خود اپنے ان دو...

مدینہ میں کیوں قتل کیا؟ پھر اپنے ...

علی رضی اللہ عنہ اس کے لشکر سے فکر مند ہ...

قوم ہے کے خلاف تمہاری مدد در...

کے لیے نداء لگائی پس اشتر کھڑا ہو...

تھا میرے خیال کے مطابق پس ج...

(۳۸۹۱۳) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُو...

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى ○

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم



پوسٹ نمبر 2

مالک اشتر قاتلِ عثمانؓ

مالک اشتر کا قتلِ عثمان رضی اللہ عنہ کا اعتراف

پس منظر کچھ یوں ہے کہ مالک اشتر سیدنا عثمانؓ کو شہید کرنے کے بعد سیدنا علیؓ کے گروہ میں شامل ہو گیا تا کہ ایک تو جان بچی رہے دوسرا مجھے اعلی منصب ملے, مگر جب سیدنا علیؓ نے اپنے چاچا کے بیٹے عبداللہ بن عباسؓ کو بصرہ کا حاکم بنا دیا تو جب یہ خبر مالک اشتر تک پہنچی تو اس نے کہا اگر اپنوں کو ہی نوازنا تھا تو ہم نہیں جانتے ہم نے اِس شیخ (سیدنا عثمانؓ) کو مدینہ میں کیوں قتل کیا

ان اونٹ پانچ سو درہم کے عوض خریدا۔ پھر کہنے لگا اسے عائشہ رضی اللہ عنہا کے
سلام عرض کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ یہ اونٹ قبول کر لیجیے اور اس پر سوار ہو کر
نے فرمایا اس پر سلامتی نہ ہو اور وہ میرا بیٹا نہیں ہے اور اونٹ لینے سے
سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان پہنچا دیا۔
نی کلائی سے آستین ہٹائی پھر کہنے لگا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرنے والے کی
میں آیا تھا۔ پھر اچانک ابن عتاب آئے اور مجھ سے مقابلہ کیا اور کہنے لگا تم
طرح گرا پھر میں ابن زبیر کی طرف لپکا انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے اور مالک
ے اور اشتر کو قتل کر دو اور نہ یہ پسند کرتا ہوں کہ ہماری عورتیں غلاموں کو جنم
را کیلے میں اس سے ملا اور اس سے کہا کہ آپ کے غلام جننے والے قول نے
آپ صاحب بصرہ (علی رضی اللہ عنہ) کے بارے میں مجھ کو وصیت کیجیے کیونکہ میرا
ب بصرہ نے آپ کو دیکھا تو آپ کا ضرور اکرام کریں گے۔ عاصم بن کلیب

38912

وسندہ حسن

کے والد ماجد کہتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو امیر سمجھنے لگا۔ پس میرے والد محترم وہاں سے اٹھے اور باہر آ گئے تو میرے والد کو ایک آدمی ملا اس نے خبر دی کہ امیر المومنین نے خطبہ دیا اور عبداللہ ابن عباس کو بصرہ کا عامل مقرر کیا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فلاں دن شام کی طرف جانے والے ہیں۔ پس میرے والد محترم کو کہا یہ بات تو نے خود سنی ہے تو میرے والد نے کہا نہیں تو اشتر نے میرے والد کو ڈانٹا اور کہا بیٹھ جاؤ بے شک یہ جھوٹی خبر ہے میرے والد کہتے ہیں کہ میں اسی جگہ بیٹھا تھا کہ ایک اور شخص نے ایسی ہی خبر دی۔ اشتر نے اس سے بھی یہی سوال کیا کہ کیا تم نے خود دیکھا ہے اس نے کہا نہیں پھر اسے بھی کچھ کہا یہ بھی تمہارے جیسی خبر لے کر آیا ہے جبکہ میں لوگوں کی ایک سمت میں بیٹھا تھا۔ تھوڑی ہی دیر بعد عتاب تغلبی آیا اس کی گردن میں تلوار لٹک رہی تھی۔ یہ تمہارے مومنین کا امیر ہے؟ فلاں فلاں دن وہ شام کی طرف جانے والا ہے۔ اشتر نے اس سے کہا اے کانے! تو نے یہ بات خود سنی ہے؟ اس نے کہا ہاں اشتر! اللہ کی قسم میں نے خود اپنے ان دو کانوں سے سنی ہے۔



اشتر مسکرایا پھر کہنے لگا اگر ایسا ہوا تو ہم نہیں جانتے کہ ہم نے شیخ (امیر المومنین) کو مدینہ میں کیوں قتل کیا؟ پھر اپنے لشکریوں کو سوار ہونے کا حکم دیا اور خود سوار ہوا کہنے لگا کہ ان کا معاویہ رضی اللہ عنہ ہی کی طرف ارادہ ہے۔

علی رضی اللہ عنہ اس کے لشکر سے فکر مند ہوئے پھر اس کی طرف خط لکھا کہ میں نے تم کو امیر اس لیے نہیں بنایا کہ مجھے اہل شام جو تمہاری ہی قوم ہے کے خلاف تمہاری مدد درکار ہے ورنہ امیر نہ بنانے کی یہ وجہ نہ تھی کہ تم اس کے لیے اہل نہ تھے پس پھر لوگوں میں کوچ کرنے کے لیے نداء لگائی پس اشتر کھڑا ہوا یہاں تک کہ سب سے آگے والے لوگوں کے ساتھ مل گیا۔ اس نے ان کے لیے پیر کا دن مقرر کیا تھا میرے خیال کے مطابق پس جب اشتر نے وہ کر لیا جو کرنا تھا تو اس نے لوگوں میں اس سے پہلے کوچ کرنے کے لیے آواز لگوائی۔

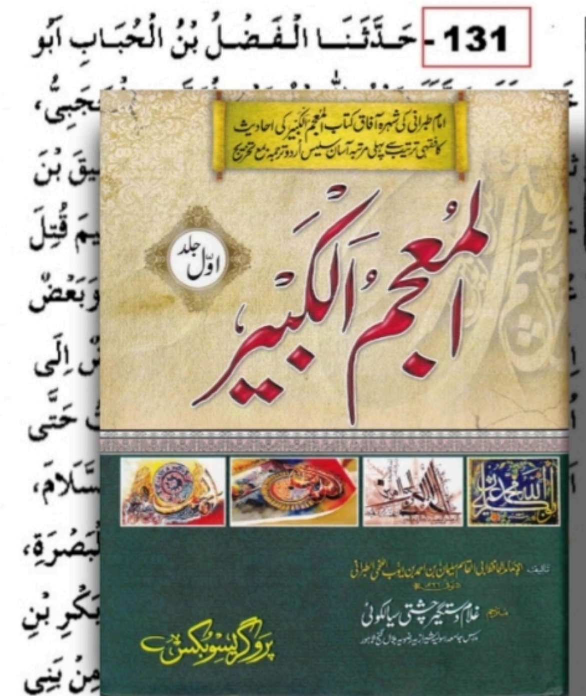
(۳۸۹۱۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ : شَهِدْتُ يَوْمَ الْجَمَلِ فَمَا دَخَلْتُ

مالک اشتر قاتلِ عثمانؓ

پوسٹ نمبر3

حضرت عائشہؓ نے قاتلین عثمانؓ پر لعنت کی اور مالک اشتر کا نام لے کر بددعا دی کہ اللہ اشتر کی طرف اپنے تیروں میں سے ایک تیر بھیجے

131 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ اَبُو
...نْجِيُّ،
...يقَ بْنَ
...يمَ قُتِلَ
...وَبَعْضٌ
...ِلَى
... حَتَّى
...سَّلَامَ،
...ْبَصْرَةِ،
...بَكْرِ بْنِ
...مِنْ بَنِي
قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ: اَمِنْ اَهْلِ فُلَانٍ؟ فَقُلْتُ لَهَا: يَا
اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَتْ: قُتِلَ وَاللّٰهِ مَظْلُومًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَتَهُ،
اَقَادَ اللّٰهُ ابْنَ اَبِي بَكْرٍ بِهِ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى اَعْيُنِ بَنِي
تَمِيمٍ هَوَانًا فِي بَيْتِهِ، وَاَهْرَاقَ اللّٰهُ دِمَاءَ بَنِي بُدَيْلٍ
عَلَى ضَلَالَةٍ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى الْاَشْتَرِ سَهْمًا مِنْ
سِهَامِهِ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ اِلَّا اَصَابَتْهُ دَعْوَتُهَا



حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے طلیق بن خشاف کو کہتے ہوئے سنا: ہم بصورتِ وفد مدینے آئے یہ دیکھنے کے لیے کہ کس چیز کی پاداش میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' پس جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم میں سے کچھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے' کچھ امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے اور کچھ اُمہات المؤمنین کی طرف سے ہو کر گزرے' میں چلتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے ان کی خدمت میں سلام پیش کیا' اُنہوں نے جواب لوٹایا اور فرمایا: کون آدمی ہے؟ میں نے عرض کی: ا یک بصری ہوں' فرمایا: بصرہ کے کس قبیلے سے؟ عرض کی: بکر بن وائل' فرمایا: بنی بکر کی کس شاخ سے؟ عرض کی: قیس بن ثعلبہ' فرمایا: کیا تُو فلاں لوگوں سے ہے؟ میں نے ان سے عرض کی: اے مؤمنوں کی ماں! کس بات میں امیرالمؤمنین حضرت عثمان کی شہادت ہوئی؟ فرمایا: قسم ہے اللہ کی! انتہائی مظلومیت کی حالت میں انہیں شہید کیا گیا' آپ رضی اللہ عنہ کے قاتلوں پر اللہ لعنت کرے! ابن ابوبکر سے اللہ اس کا قصاص لے' اللہ بنی تمیم کی آنکھوں کی طرف اپنے گھر میں ذلت کی چکی چلائے' اللہ بنی بدیل کا خون گمراہی پر بہادے اور اشتر کی طرف اپنے تیروں میں سے ایک تیر بھیجے' قسم بخدا! اس گروہ میں سے ایک بھی ایسا آدمی نہ تھا جس کو آپ رضی اللہ عنہا کی بددعا نہ لگی ہو۔



131- أخرج نحوه البخاري في التاريخ الصغير جلد1صفحه95 رقم الحديث: 384 .

مالک اشتر قاتلِ عثمانؓ - پوسٹ نمبر 4

سیدنا عثمانؓ کا کھانا پانی بند تھا۔ ام المومنین سیدہ صفیہؓ سیدنا عثمانؓ کے دفاع کے لیے آئیں تو مالک اشتر نے ان کی سواری کے منہ پر مارا یہاں تک کہ سیدہ صفیہؓ گرنے لگیں تو انہوں نے فرمایا: مجھے واپس لے چلو کہیں یہ کتا مجھے رسوا نہ کر دے۔

مالک اشتر: یہ کتا کہیں مجھے کاٹ نہ لے!

مُسْنَد ابن الجعد

لمُسْنِدِ بغداد
الحافظ الثبت أبي الحسن علي بن الجعد بن عبيد الجوهري
المولود ١٣٤هـ - المتوفى ٢٣٠هـ

رواية وجمع
الحافظ الثقة الكبير أبي القاسم عبد الله بن محمد البغوي
المولود ٢١٤هـ - المتوفى ٣١٧هـ

وسنده صحيح

٢٦٦٠ - حدثنا علي أنا زهير ... دن
عبد الرحمن كلهم عن جابر بن سمر ... ر
أميراً ، غير أن حصيناً قال في حد ... :
فسألت أبي ، وقال بعضهم : فسألت ال...

٢٦٦١ - حدثنا علي أنا زهير ...
يتحدثون ويأخذون في أمر الجاه...
رسول الله ﷺ (١) .

٢٦٦٢ - حدثنا علي أنا زهير ...
قال سمعت جابر بن سمرة يقول : سـ...
خليفة كلهم من قريش ». قال ثم رجـ...
« ثم يكون الهرج » .

زهير عن كنانة :

٢٦٦٣ - حدثنا علي أنا زهـ...
أبخل الناس من بخل بالسلام والمـ...
شجرة فاستطعت أن تبدأه بالسلام فافعل .

٢٦٦٤ - وبإسناده عن كنانة مولى صفية قال : رأيت قاتل عثمان رجلاً أسود من أهل مصر ، وهو في الدار رافعاً يديه أو باسطاً يديه يقول : أنا قاتل نعثل .

٢٦٦٥ - وبه عن كنانة قال : كنت فيمن حمل الحسن بن علي جريحاً من دار عثمان .

٢٦٦٦ - حدثنا علي أنا زهير نا كنانة قال : كنت أقود بصفية بنت حُيي لتَرُدَّ عن عثمان فلقيها الأشتر فضرب وجه بغلتها حتى مالت ، فقالت : ردوني لا يفضحني هذا الكلب ، قال : فوضعت خشباً بين منزلها وبين منزل عثمان ، ينقل عليه الطعام والشراب .

(١) انظر رقم [٢٠٦٨] .

(٢) في الأصل : قال ، والتصويب من شرح السنة للبغوي (١٥ / ٣٠) فإنه أورده من طريق البغوي عن ابن الجعد .

پوسٹ نمبر 5

مالک اشتر قاتلِ عثمانؓ

حافظ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مالک اشتر نے بہتان لگا کر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا تھا، اور فصیح اور بلیغ تھا اور صفین میں علی کا ساتھی تھا۔

[سیر أعلام النبلاء - ط الرسالة، ج:۴، ص:۳۴]

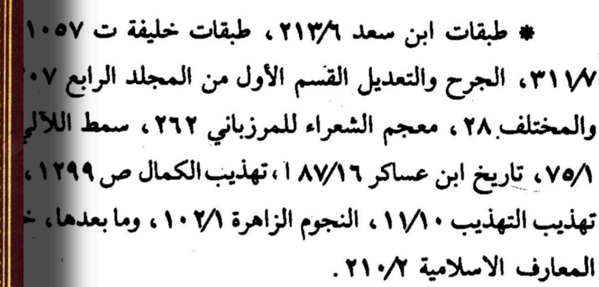
٦- الأشتر*

ملكُ العرب، مالك بن الحارث النَّخعيّ، أحَدُ الأشراف والأبطال المذكورين.

حَدَّثَ عن عُمَر، وخالد بن الوليد، وفُقِئَتْ عَيْنُه يومَ اليَرْمُوك. وكان شَهْماً مُطاعاً زَعِراً[١]، ألَّبَ على عثمان وقاتله، وكان ذا فصاحة وبلاغة. شهد صِفِّين[٢] مع عليّ، وتميَّز يومئذ، وكاد أن يَهْزِمَ معاوية، فحملَ عليه أصحابُ عَليٍّ لمَّا رأوا مصاحف جند الشَّام على الأسِنَّة يدعون إلى كتاب الله. وما أمكنه مخالفة عليٍّ، فَكَفَّ[٣].

قال عبد الله بن سلمة المُرَاديّ: نظر عُمَر إلى الأشتر، فصعَّد فيه النظر وصوَّبه ثم قال: إنَّ للمسلمين مِنْ هذا يوماً عصيباً.

ولمّا رجع عليٌّ من موقعة صِفِّين، جهَّزَ الأشْتَرَ والياً على ديار مصر، فمات في الطريق مسموماً، فقيل: إنَّ عبداً لعثمان عارضه، فسمَّ له عَسَلاً. وقد كان عليٌّ يتبرمُ به، لأنه كان صَعْبَ المِراس، فلما بَلَغَهُ نَعْيُهُ قال: إنَّا لله، مالِكٌ، ومَا مَالِكٌ!. وهَلْ موجودٌ مثلُ ذلك؟! لو كان ... كان حَجَراً، لكان صَلْداً، على مِثْلِهِ فَلْتَبْكِ البو...



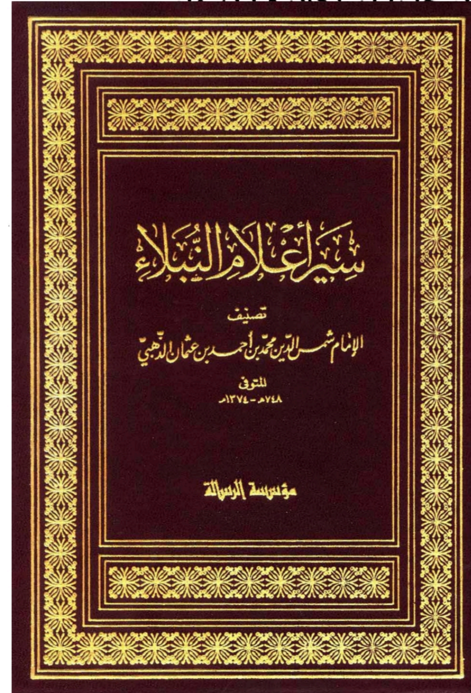
* طبقات ابن سعد ٦/٢١٣، طبقات خليفة ت ١٠٥٧ ... ٧/٣١١، الجرح والتعديل القسم الأول من المجلد الرابع ٢٠٧ ... والمختلف ٢٨، معجم الشعراء للمرزباني ٢٦٢، سمط اللآلي ... ١/٧٥، تاريخ ابن عساكر ١٦/١٨٧ أ، تهذيب الكمال ص ١٢٩٩ ... تهذيب التهذيب ١٠/١١، النجوم الزاهرة ١/١٠٢، وما بعدها، ... المعارف الاسلامية ٢/٢١٠.

(١) زعِر فلان: ساء خلقه فهو زعِر. والزعارة: الشرا...

(٢) انظر ص ١٢ تعليق ٥

(٣) انظر تاريخ الطبري ٥/٤٨ وما بعدها.

(٤) ولاة مصر وقضاتها ٢٤ وابن عساكر ١٦/١٩١ آ .



مالک اشتر قاتلِ عثمان - پوسٹ نمبر 6

مولانا مودودی نے بھی مالک اشتر کو سیدنا عثمانؓ کا قاتل تسلیم کیا ہے

مالک اشتر نے خود بھی قتلِ عثمانؓ کا اعتراف کیا ہے (مصنف ابن ابی شیبہ 38912 سندہ حسن)

فتنے کے زمانے میں جس طرح کام کیا، وہ ٹھیک
شان تھا۔ البتہ صرف ایک چیز ایسی ہے جس کی
کہی جاسکتی ہے۔ وہ یہ کہ جنگِ جمل کے بعد انھوں
اپنا رویہ بدل دیا۔ جنگِ جمل تک وہ ان لوگوں سے
واشت کر رہے تھے، اور ان پر گرفت کرنے کے لیے
اور حضرت طلحہؓ و زبیرؓ سے گفتگو کرنے کے لیے جب
کو بھیجا تھا تو ان کی نمائندگی کرتے ہوئے حضرت
نے قاتلینِ عثمانؓ پر ہاتھ ڈالنے کو اس وقت تک مؤخر
نے پر قادر نہ ہو جائیں، آپ لوگ بیعت کرلیں تو پھر
خونِ عثمانؓ کا بدلہ لینا آسان ہو جائے گا۔"[1] پھر جنگ سے عین پہلے جو گفتگو اُن کے اور حضرت طلحہؓ و زبیرؓ کے درمیان ہوئی اس میں حضرت طلحہؓ نے اُن پر الزام لگایا کہ آپ خونِ عثمانؓ کے ذمہ دار ہیں، اور انھوں نے جواب میں فرمایا: لعن اللہ قتلۃ عثمان (عثمانؓ کے قاتلوں پر خدا کی لعنت)۔[2] لیکن اس کے بعد بتدریج وہ لوگ ان کے ہاں تقرب حاصل کرتے چلے گئے جو حضرت عثمانؓ کے خلاف شورش برپا کرنے اور بالآخر انھیں شہید کرنے کے ذمہ دار تھے، حتیٰ کہ انھوں نے مالک بن حارث الاشتر اور محمد بن ابی بکر کو گورنری کے عہدے تک دے دیے، درآں حالیکہ قتلِ عثمانؓ میں ان دونوں صاحبوں کا جو حصہ تھا وہ سب کو معلوم ہے۔ حضرت علیؓ کے پورے زمانۂ خلافت میں ہم کو صرف یہی ایک کام ایسا نظر آتا ہے جس کو غلط کہنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ کی طرح حضرت علیؓ نے بھی تو اپنے متعدد رشتہ داروں کو بڑے بڑے عہدوں پر سرفراز کیا، مثلاً حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت عبیداللہ بن عباسؓ، حضرت قثم بن عباسؓ وغیرہم۔ لیکن یہ حجت پیش کرتے وقت وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے یہ کام ایسے حالات میں کیا تھا جبکہ اعلیٰ درجے کی صلاحیتیں رکھنے والے اصحاب میں سے ایک گروہ ان کے ساتھ تعاون

① البدایہ، ج ۷، ص ۲۳۷۔ ② ایضاً، ج ۷، ص ۲۴۰۔



سیدنا علیؓ کا اشتر کو اڑانے کا منصوبہ

سیدنا علیؓ نے جب اپنے چاچا کے بیٹے عبداللہ بن عباس کو بصرہ کا حاکم بنایا تو مالک اشتر غصہ میں آ گیا اور اس نے سیدنا علیؓ کو چھوڑنے کا ارادہ بنا لیا یہ خبر سیدنا علیؓ کو پہنچی تو آپ نے ارادہ بنایا کہ ایک لشکر بھیج کر اسے مار دیا جائے مگر پھر مصلحت کی خاطر ارادہ تبدیل کیا اور خط لکھ کر اشتر کو راضی کیا (مصنف ابی ابی شیبہ 38912 و سندہ حسن)

ـت غلاماً ـ فقال أبي: إني اغتمزتها في غفلة ـ
...لتَ: أن تلد كل مذحجية غلاماً!.

...ه أبي فقال: أوصِ بي صاحب البصرة، فإن لي
...: لو قد رآك صاحب البصرة لقد أكرمك، قال:
... فخرج أبي من عنده فلقيه رجل، قال: فقال: قد
...طيباً، فاستعمل ابنَ عباس على أهل البصرة،
...ـ الشام يوم كذا وكذا، قال: فرجع أبي فأخبر ١٥: ٢٥٥
الأشتر، قال: فقال لأبي: أنت سمعتَه؟ قال: فقال أبي: لا، قال: فنهره
وقال: اجلس، إن هذا هو الباطل، قال: فلم أبرحْ أنْ جاء رجل فأخبره
مثل خبري، قال: فقال: أنت سمعت ذاك؟ قال: فقال: لا، فنهره نَهْرة
دون التي نهرني ... قد
جاء بمثل خبر...

١٤ ـ قا...
يضطرب ـ في...
البصرة، وزع...
سمعته يا أعو...
فتبسم تبسماً...
بالمدينة؟!.

علیؓ نے ارادہ کیا کہ گھڑ سواروں کا ایک دستہ بھیجیں جو اس (اشتر) سے جنگ کرے

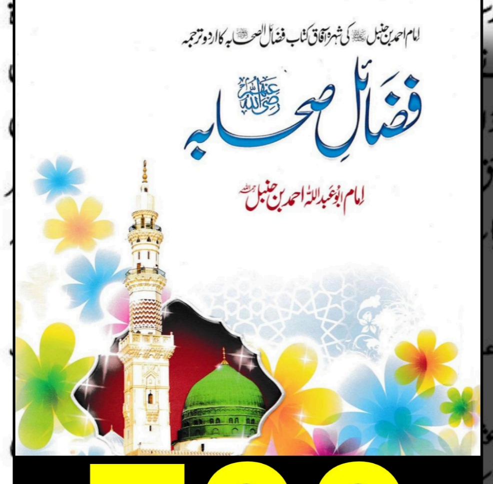
١٥ ـ قال: ثم قال لِـ...ـحِجيَّته: قوموا فاركبوا، فركب، قال: وما أراه
يريد يومئذ إلا معاوية، قال: فهمَّ عليٌّ أن يبعث خيلاً تقاتله، قال: ثم كتب
إليه: إنه لم يمنعني من تأميرك أن لا تكون لذلك أهلاً، ولكني أردت لقاء

مالک اشتر قاتلِ عثمانؓ - پوسٹ نمبر 8

سیدہ عائشہؓ نے قاتلین عثمانؓ پر لعنت کی اور اشتر کا نام لے لے کر بددعا کی کہ اے اللہ! اسکی طرف تیر بھیج جو اسے ہلاک کر دے (المعجم الکبیر طبرانی:131 و سندہ صحیح)

جب سیدنا علیؓ کو پتہ چلا کہ سیدہ عائشہؓ نے قاتلین عثمانؓ پر لعنت کی ہے تو سیدنا علیؓ نے بھی ہاتھ اٹھا اٹھا کہ قاتلین عثمانؓ پر لعنت کی (فضائل صحابہ:733 و سندہ صحیح)

نوٹ: مالک اشتر سیدنا عثمانؓ کا قاتل ہے اس نے خود قتل کا اعتراف کیا [مصنف ابن ابی شیبہ:38912]



٧٣٠۔ ام عمر بنت حسان اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ ر... کے لیے انتظام کرے گا اُسے جنت ملے گی۔ سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ ... اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ پر مزید بوجھ ڈالیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید بوجھ ڈ... گا، یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے اور سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے حق... کے باپ کو یاد تھی مگر ام عمر بھول گئی، وہ کہتی ہیں: میں نے اپنے با... جیش العسرۃ کے لیے سامان مہیا کیا تھا۔ (١)

[731] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي نا أبو معاوية قال حدثني الأع... عثمان ما ألونا عن اعلاها ذي فوق

٧٣١۔ عبداللہ بن سنان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب سیّدنا ع... مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے صاحب فضیلت کے انتخاب میں کوئی ک...

[732] حدثنا عبد الله قال نا محمد بن حميد وهو الرازي قال نا ج... عن سعيد بن جبير عن بن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ... عثمان بن عفان .

٧٣٢۔ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تم پر اس راستے سے ایک جنتی آدمی نمودار ہوگا تو سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ وہاں سے نمودار ہوئے۔ (٣)

[733] حدثنا عبد الله نا أبي قال حدثنا أبو معاوية قال حدثنا أبو مالك الأشجعي عن سالم بن أبي الجعد عن محمد بن الحنفية قال بلغ عليا ان عائشة تلعن قتلة عثمان في المربد قال فرفع يديه حتى بلغ بهما وجهه فقال وانا ألعن قتلة عثمان لعنهم الله في السهل والجبل قال مرتين أو ثلاثا .

٧٣٣۔ محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میرے باپ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کو یہ خبر ملی کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ''مربد'' میں قاتلینِ عثمان رضی اللہ عنہ پر لعنت بھیجی ہے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ انہیں اپنے چہرے کے برابر لے آئے اور کہا: میں بھی قاتلینِ عثمان رضی اللہ عنہ پر لعنت بھیجتا ہوں، اللہ تعالیٰ بھی قاتلین عثمان پر میدان اور پہاڑ میں (جہاں کہیں بھی ہیں) لعنت بھیجے۔ دو یا تین مرتبہ انہوں نے یہ بات کہی۔ (٤)

[734] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قثنا هشيم عن عبد الملك بن عمير عن موسى بن طلحة قال قالوا يا أم المؤمنين أخبرينا عن عثمان قال فاستجلست الناس فحمدت الله واثنت عليه فقالت يا أيها الناس انا نقمنا على عثمان ثلاثا إمرة الفتى والحمى وضربه السوط ثم تركتموه حتى إذا مصتموه موص الثوب عدوتم عليه الفقر الثلاث حرمة دمه الحرام وحرمة البلد الحرام لعثمان كان اتقاهم للرب واحصنهم للفرج واوصلهم للرحم .

---

(١) تحقیق: اسنادہ ضعیف لانقطاعہ والحدیث صحیح؛ تخریج: مسند الامام احمد: 1/70؛ سنن النسائی: 6/46

(٢) تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: مسائل احمد لابن ہانی: 2/170؛ کتاب المعرفۃ والتاریخ للفسوی: 2/86

(٣) تحقیق: اسنادہ ضعیف جدا لاجل محمد بن حمید الرازی؛ تخریج: لم اقف علیہ

(٤) تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: تاریخ المدینہ لابن شبۃ 2/382

